اسلام کی نمایاں خصوصیات

اسلام کی نمایاں خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں

1- واحدانیت کا منفرد انداز (توحید):-
2- رسولوں پر ایمان (رسالت):-
3- انسانیت کی عظمت و عزت کا تصور:-
4- ایک مکمل دین ہے (مکمل ضابطہ حیات):-
5- فروغ انسانیت کا تصور:-
6- اطاعت اور تقوی و پرہیزگاری:-
7- عدل و انصاف کا تصور:-
8- تبلیغ اسلام:
9- اسلام ایک عالمگیر دین:
10- تصور تزکیہ:
11- خلاصہ بحث:

1- واحدانیت کا منفرد انداز (توحید):-

اسلام میں توحید کا تصور بہت واضح ہے۔ اسلام شرک اور کفر کی ہر اقسام کی نفی کرتا ہے۔ توحید کا معنی ہے اللّٰہ اپنی ذات و صفات میں یکتا ہے۔ توحید اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے اسلام میں ایمان کے ساتھ داخل ہونے کے لیے اللہ کو ایک جاننا اور ماننا ضروری ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ارشاد ہے

"اللّٰہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ساری کائنات کو تھامنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ سب کچھ اسی کا ہے جو آسمان اور زمین میں ہے" (البقرہ: 255)

اسلام میں اللہ تعالیٰ کی اصل معرفت جاننا ضروری ہے۔ سورۃ اخلاص میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"قل ھو اللہ ھو احدہ"
"کہہ دیجئے اللہ ایک ہے"

علامہ شبلی نعمانی نے اپنی کتاب سیرت النبی میں لکھا ہے، آپؐ نے فرمایا:

"توحید اسلامی نصاب کا پہلا باب ہے"

دوسرے مذاہب کے مطابق اُن کے ایک سے زائد خدا ہیں جبکہ عقیدہ توحید ہمیں ایک معبود کے ماننے والوں کے ساتھ متحد کرتا ہے ارشاد نبوی ہے

"اسلام ایک قلعہ کی مانند ہے اور توحید اس قلعے کا دروازہ ہے"

2- رسولوں پر ایمان (تصورِ رسالت) :-

اسلام میں رسالت کا تصور بہت منفرد ہے۔ اسلام کا تصور رسالت یہود و نصاریٰ سے مختلف ہے وہ نبیوں کو مانتے ہیں اور کچھ کی نفی کرتے ہیں جبکہ اسلام میں ہر مسلمان آدم علیہ سے محمدؐ تک تمام رسولوں کا ماننے والا ہے۔ تصورِ رسالت کا مطلب آپؐ کو خاتم النبیین ماننا ہے

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"رسول ایمان لایا اُس پر جو اُس پر اُس کے رب کی طرف سے اُترا ہے۔ اور مسلمان بھی اس پر ایمان لاتے ہیں۔ سب ایمان لائے اللہ پر اُس کے فرشتوں پر اُس کی کتاب پر اُس کے رسولوں پر اور ہم اُس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان ایمان لانے پر فرق نہیں کرتے"

(البقرہ:285)

CamScanner

آپ ﷺ آخری نبی ہیں آپ ﷺ نبوت کا سلسلہ تمام ہو گیا آپ ﷺ تمام انسانیت کے لیے عملی نمونہ ہے آپ ﷺ کے احکامات اور سنت ہمارے لیے مشعل راہ ہیں۔ ارشاد تعالیٰ ہے:

محمد رسول اللہ (الفتح: 29)

"محمد اللہ کے رسول ہیں"

حدیث نبوی ﷺ ہے:

"میری سنت کو مضبوطی سے تھامے رکھو" (ابو داؤد)

سورۃ الاحزاب میں آپ ﷺ کی خاتمین کے بارے میں ارشاد ہے:

"آپ ﷺ نبیوں کے خاتم ہیں" (الاحزاب: 40)

3- انسانیت کی عظمت و عزت کا تصور:

اسلام نے بغیر کسی تحقیر کے انسان کی عظمت کی حفاظت کی۔ اسلام میں جو انسان کو عزت و مرتبہ حاصل ہے وہ کسی مذاہب میں نہیں۔ دوسرے بہت سے مذاہب میں انسان کو تحقیر و ذلت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے جبکہ اسلام میں انسان اشرف المخلوقات کا درجہ حاصل ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے (17:70)

"اور ہم نے انسان کو (آدم) عزت بخشی، اور انہیں خشکی و سمندر پر سواری دی اور پاکیزہ چیزوں میں سے رزق عطا کیا"

انسانیت کی عظمت کا اندازہ ہم اس بات سے لگا سکتے ہیں اللہ نے اپنی کتاب قرآن مجید میں انسان کو موضوع بنا کر آیات بیان کیں۔ سورۃ البقرہ میں ارشاد ہے (30:2)

"اور اللہ نے انسان اپنا نائب مقرر کیا"

دین اسلام ہمیں تمام انسانیت کی عزت کرنے اور برابری دینے کا حکم دیتا ہے۔ جیسے خطبہ حجۃ الوداع میں آپ ﷺ نے فرمایا:

CamScanner

"کسی کالے کو گورے پر اور کسی عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی کو کوئی برتری حاصل نہیں۔"

سورۃ بنی اسرائیل میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"یقیناً ہم نے اولادِ آدم کو عزت بخشی"

اسلام تمام انسانیت کو یکساں حقوق فراہم کرتا ہے

4۔ اسلام ایک مکمل دین ہے (مکمل ضابطہ حیات):-

اسلام ایک مکمل دین ہے اس سطر کا مطلب یہی ہے کہ اسلام میں ہم زندگی کے ہر پہلو پر غور و فکر کر سکتے ہیں۔ اسلام ہمیں دنیا و آخرت، زندگی و موت نیز ہر میدان میں راہنمائی و ہدایت فراہم کرتا ہے۔ یہ ہمیں انفرادی زندگی سے لیکر اجتماعی زندگی تک ہدایت دیتا ہے

بچے کی پیدائش سے لیکر اس کے کان میں آذان دینے سے عقیقہ تک اور انسان کے مرنے پر جنازے تک ہمیں طریقہ کار فراہم کرتا ہے

اسلام ہمیں علم حاصل کرنے کی تلقین کرتا ہے کیونکہ تعلیم انسان کے کردار کی تعمیر و تکمیل کرتی ہے حدیث نبوی ہے

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے"

اسلام ہمیں حلال رزق کمانے اور کھانے کا حکم دیتا ہے۔ اسلام نے ہمیں سود سے پاک معاشی نظام فراہم کیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"سود دینے والا اور لینے والا دونوں جہنمی ہیں"

اسلامی نظریہ حیات میں اسلام میں تمام انسانیت خالق

نظام ان کے حقوق و فرائض کے بارے میں احکامات فراہم کرتا ہے۔ اجتماعی، معاشی، سماجی، سیاسی اور تجارتی نظام میں ہمارے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ اسلام عدل و انصاف کے بارے میں احکامات دیتا ہے۔

5۔ فروغِ انسانیت کا تصور:-

انسانیت سے مراد ہے کہ ایک انسان کے اندر ایسی مثبت خوبیاں ہونی چاہییں وہ ایسے آداب و اطوار کا مالک ہو کہ اس کے شر سے تمام انسانیت محفوظ رہے وہ جانوروں چرند پرند یہاں تک کہ اپنے اردگرد کے ماحول کے لیے بھی باعث تسکین ہو۔ اس کا ہاتھ ہمیشہ دوسرے کی مدد کے لیے آگے بڑھے۔

اسلام ہمیں مساوات اور بھائی چارہ سکھاتا ہے

سورۃ حجرات میں اللہ فرماتا ہے (الحجرات: 10)

"بے شک تمام مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں"

"اے ایمان والو! نہ کوئی قوم دوسری قوم کا مذاق اڑائے ہو سکتا ہے وہ ان سے بہتر ہوں، اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں"

اسلام کے اصولوں کو اپناتے ہوئے ہم کیسے انسانیت کو فروغ دے سکتے ہیں۔

اسلام ہمیں صدقہ و خیرات کرنے کا حکم دیتا ہے۔ زکوۃ، صدقہ جاریہ اپنی جان و مال کا صدقہ اسلام میں دینے کا حکم ہے اگر ہم یہ صدقہ و خیرات، زکوۃ صاحب استطاعت تک پہنچائیں تو اس سے انسانیت کو فروغ ملے گا اور پیسہ و خیرات اپنے اصل حق دار تک پہنچ جائے گی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

(2:177)

"مسلمان تو وہ ہیں جو دولت کو خرچ کرتے ہیں. بجائے اس کے
کہ جمع کریں"

اسلام ایک انسان کے اندر دوسرے انسان کے لیے احساس ہمدردی
اور احساس ذمہ داری پیدا کرتا ہے. آپؐ نے فرمایا!

"بہترین انسان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرا
انسان محفوظ رہے"

سورۃ المائدہ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"ایک انسان کا قتلِ ناحق
پوری انسانیت کا قتل ہے"

اسلام ہمیں بیماروں کے حقوق کے بارے میں ہدایت دیتا ہے کہ
انسان کے اندر احساس ہمدردی پیدا ہو سکے اور وہ اللہ کے
اور نزدیک ہو جائے. حدیث قدسی ہے:

"اللہ اس انسان سے ناراضگی کا اظہار کرتے ہیں جو بیمار
کی عیادت کو نہیں جاتا"

اسلام میں ہر انسان کو معاشرتی و سماجی کام کرنے کی تلقین ہے کہ
وہ جتنا ہو سکے معاشرے کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرے. عبدالستار
ایدھی کی سماجی فلاح و بہبود کے لیے کی گئیں سرگرمیاں ہمارے سامنے
ہیں. مصری عالم دین اپنی کتاب "اسلام کی بنیادی خصوصیات"
میں لکھتے ہیں کہ

"اسلام کی نمایاں خوبی صدقہ جاریہ کے کام ہیں
جو اُسے مرنے کے بعد بھی فائدہ پہنچاتے ہیں"

اسلام میں انسانی حقوق کی حفاظت کا بھی ذمہ ہے ایک مسلمان کا
دوسرے مسلمان پر کیا حق ہے اسلام نے واضح بیان کر دیا ہے
اسلام نے ہر قسم کا ابتری و برتری نظام کی ممانعت کی. دین
اسلام میں تمام اولادِ آدم برابر ہیں.

آپؐ نے اپنے آخری خطبہ حجتہ الوداع میں فرمایا:

"کسی کالے کو گورے پر اور کسی گورے کو کالے پر کسی عجمی کو عربی پر اور کسی عربی کو عجمی پر کوئی برتری حاصل نہیں سوائے تقویٰ کے"

اسلام میں جانوروں کے حقوق بھی واضح کر دیے گئے ہیں۔ جیسے کہ ایک واقعہ زیر غور ہے کہ آپؐ نے ایک شخص کو صرف اس لیے ڈانٹا کہ اس کا اونٹ پیاسا تھا۔"

واقعہ معراج کے موقعہ پر آپؐ نے ایک عورت کو سخت عذاب میں مبتلا دیکھا معلوم کرنے پر واضح ہوا کہ وہ عورت اپنی بلی کو بھوکا رکھتی تھی۔ ان واقعات سے ہمیں انسانیت اور جانوروں کے حقوق کا آپس میں تعلق کا پتہ چلتا ہے

انسانیت تو یہ بھی ہے کہ انسان اپنے ارد گرد کے ماحول کا بھی خیال کرے اور اسلام نے ہمیں اس بارے میں راہ دکھادی ہے محمدؐ نے فرمایا:

"سرسبز درخت لگانا بہترین صدقہ جاریہ ہے"

اگر حالت جنگ میں بھی ہوں تو سرسبز درخت کاٹنا منع ہے۔ اسلام نے ہمیں ہر میدان میں انسانیت فروغ دینے کا طریقہ کار بتایا ہے

6. اطاعت اور تقویٰ و پرہیزگاری:-

اطاعت کا مطلب ہے کہ اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دینا اپنے ہر عمل میں اللہ اور اس کے رسولؐ کے بتائے گئے احکامات کی پیروی کرنا اللہ کے احکامات کو سننا جاننا اور ماننا۔ جیسے کہ سورۃ لقمان ارشاد باری تعالیٰ ہے: (لقمان: 22)

"جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دے اور عملاً وہ نیک ہو، تو اس نے ایک بھروسے کے قابل سہارا تھام لیا"

اور تقوی کے معنی ہیں کہ انسان اپنے اعمال کو اللہ کے تابع کرے اور
اپنے نفس کو ہر قسم کی برائی سے پاک اور صاف ستھرا کرے
قرآن پاک اللہ فرماتا ہے جس کا مفہوم ہے کہ:

"اللہ پرہیز گاروں کو پسند فرماتا ہے"
آپؐ کے خطبتہ الحجتہ الوداع کا خلاصہ بھی یہی ہے کہ

"تمام اولادِ آدم مساوی ہیں سوائے تقوی کے"

7- عدل و انصاف کا تصور:-

اسلام نے اپنے ارتقا سے لیکر موجودہ
دور تک انصاف کا حکم دیا ہے۔ اسلام میں امیر غریب کے لیے برابر
انصاف کے تقاضے ہیں۔ حقوق و فرائض پر عمل پیرا ہوتا تمام
انسانیت کے لیے مساوی ہے۔ اسلام نے ہمیشہ آزادی و انصاف
کی آواز بلند کی ہے۔ خلفائے راشدین کے ادوار کا انصاف ہمارے
سامنے ہی ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے

"جس نے کسی کا ناحق قتل کیا یا زمین میں فساد پھیلایا،
اس نے پوری انسانیت کا قتل کیا" (المائدہ)

8- تبلیغِ اسلام:-

اسلام میں بغیر کسی جبر کے دین کی طرف بلانے
کا حکم ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے

"دین میں کوئی زور زبردستی نہیں"
(البقرہ: 226)
اسلام ایک آسان دین ہے جبکہ اس کے مقابلے دوسرے مذاہب
مشکل پسند ہیں۔ اسلام نے تو دوسرے مذاہب والوں کے لیے
بھی آسانیاں کیں ہیں

اور آپ نے رسولؐ سے فرمایا:

"آپ کرتے رہیں، آپ نصیحت کرنے والے ہیں، ان پر زبردستی کرنے والے نہیں"

(الغاشیہ:22-21)

9- اسلام ایک عالمگیر دین:-

دین اسلام تمام انسانیت کے لیے باعث رحمت ہے۔ اسلام میں انسانی برتری کا کوئی تصور نہیں اس میں تمام انسان برابر ہیں۔ یہ کسی ایک زمانہ خاص کے لیے نہیں نہ ہی کسی مخصوص ماحول کے لیے ہے یہ زندگی کے تمام پہلو میں راہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اس میں رنگ، نسل اور قبیلے کی بنیاد پر کوئی برتری نہیں جبکہ یہود و نصاریٰ میں صرف پیدائشی یہودی یا عیسائی کو مذہبی سمجھا جاتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے جس کا مفہوم ہے

"اور آج ہم نے تمہارے لیے اسلام بطور دین پسند فرمالیا"

10- اسلام کا تصورِ تزکیہ:-

تزکیہ کا مطلب ہے دین کے کمال تک پہنچ جانا مطلب اللہ اور بندے کے درمیان تعلق کا صحیح طریقے سے قائم ہو جانا ہے۔ یہ تعلق جتنا مضبوط ہوگا انسان اپنے علم و عمل کی پاکیزگی میں اتنا ہی ترقی کرے گا۔

اس کے باطن و روح کی پاکیزگی اسے تقویٰ کی منزل تک لے جائے گی۔ اور تقویٰ اللہ کے نزدیک بلند ترین مقام ہے

ارشاد باری تعالیٰ ہے: قد افلح من تزکی

"وہ شخص کامیاب ہوا جس نے اپنے آپ کو پاک کرلیا"

CamScanner

11۔ خلاصۂ بحث:-

تمام پہلوؤں پر بحث کر کے یہ ثابت ہوتا ہے
کہ اسلام تمام انسانیت کے لیے مکمل دین اور ضابطہ حیات
ہے اسلام زندگی کے ہر میدان میں ہدایت کا سرچشمہ ہے
خواہ وہ علاقائی ہو یا عالمگیریت۔ اسلام ایک سچا دین ہے اور
جہاں مکمل سچائی ظہور میں آتی ہے انسان کے لیے برکت و
افادیت کا باعث ہے

CamScanner